الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد 30 مارچ 2015

مقامی حکومتوں کے انتخابات

خیبر پختونخوا

انتخابی عملے کے لیے ضابطہ اخلاق

نوٹیفکیشن

نمبر۔ F.6(1)/2014-LGE-KPK :- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق 140A وشق 219 اور خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ ایکٹ، 2013ء کی دفعہ 75 کے تحت حاصل شدہ اختیارات اور دیگر تمام حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن نے صوبہ خیبر پختونخوا میں منعقد ہونے والے مقامی حکومتوں کے انتخابات اور بعد میں آنے والے ضمنی انتخابات کے لیے متعین انتخابی عملے کے لیے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے جس کی پابندی متعلقہ افسران اور عملے کے لیے لازم ہو گی۔

(1) پریذائیڈنگ افسر صرف ضلعی ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسر کی طرف سے موصولہ ہدایات پر عمل کرے گا اور جہاں ضروری ہو گا الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ہینڈ بک سے رہنمائی حاصل کرے گا۔

(2) اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسران اور پولنگ افسران پولنگ والے دن پریذائیڈنگ افسران کی ہدایات پر عمل کو یقینی بنائیں گے۔

(3) انتخابی عملہ پولنگ والے دن وقت کی پابندی کا خیال رکھے گا اور جب تک پولنگ اسٹیشن پر تمام کارروائی مکمل نہ ہو جائے وہاں موجود رہے گا۔

(4) اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسران اور پولنگ افسران پولنگ اسٹیشن کھولنے اور بند کرنے اور انتخابی سامان کی ترسیل میں پریذائیڈنگ افسر کی مدد کریں گے۔

(5) اگر کسی وقت انتخابی عملے کا کوئی رکن کسی وجہ سے اپنے فرائض انجام دینے سے قاصر ہو تو وہ فوراً اپنے پریذائیڈنگ افسر کو اطلاع دے گا / دے گی جو فوری طور پر اس بارے میں اپنے ریٹرننگ افسر کو مطلع کرے گا / کرے گی۔

(6) انتخابی عملہ اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں مکمل غیر جانب داری سے نبھائے گا اور تمام رائے دہندگان، سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور ان کے ایجنٹوں، ذرائع ابلاغ کے نمائندوں اور مبصرین کے ساتھ کسی قسم کا تعصب روا نہیں رکھے گا۔

(7) انتخابی عملہ اپنے آپ کو کسی سیاسی کارروائی یا انتخابی مہم میں ملوث نہیں کرے گا اور نہ ہی پولنگ اسٹیشن پر اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے دوران اپنی پسند یا ترجیح کا اظہار کرے گا۔

(8) انتخابی عملہ پولنگ اسٹیشن میں کسی رائے دہندہ کو کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کو ووٹ دینے یا نہ دینے کا مشورہ نہیں دے گا۔

(9) انتخابی عملہ کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کا نشان نہیں پہنے گا۔

(10) انتخابی عملہ رائے دہندگان کے حقوق کی حفاظت کرے گا اور اس بات کا اہتمام کرے گا کہ خفیہ رائے دہی کے اصول کی کسی صورت میں خلاف ورزی نہ ہو۔

(11) پریذائیڈنگ افسر پولنگ اسٹیشن پر پیش آنے والے مسائل کو فوری طور پر حل کر کے انتخابی عمل کو بلا تعطل جاری رکھنے کو یقینی بنائے گا۔

(12) پریذائیڈنگ افسر اس بات کا خصوصی اہتمام کرے گا / کرے گی کہ ضعیف العمر یا بیمار رائے دہندگان اور حاملہ خواتین بغیر کسی انتظار کے اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں۔ انہیں رائے دہندگان کی قطار میں سب سے آگے کھڑا کیا جائے گا۔

(13) پریذائیڈنگ افسر اور دیگر انتخابی عملہ اس بات کا خاص خیال رکھیں گے کہ بینائی سے محروم اور دیگر معذور رائے دہندگان بغیر کسی رکاوٹ یا پریشانی کے اپنا ووٹ ڈال سکیں۔ انہیں قانون کے مطابق اپنی مرضی کا مددگار رکھنے کی سہولت مہیا کی جائے گی۔

(14) پریذائیڈنگ افسر کسی امیدوار کو پولنگ اسٹیشن کے اندر یا پولنگ اسٹیشن سے باہر 200 میٹر کی حدود میں انتخابی مہم نہیں چلانے دے گا۔

(15) پریذائیڈنگ افسر ایسے انتخابی مبصرین اور ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو پولنگ اسٹیشن کے اندر آنے کی اجازت دے گا جن کے پاس الیکشن کمیشن یا کسی دیگر مجاز افسر کا اجازت نامہ ہو۔ تاہم ایسے افراد کو انتخابی عمل میں مداخلت کرنے یا ووٹنگ اسکرین تک جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔

بحکم الیکشن کمیشن

سید شیر افگن
قائم مقام سیکریٹری